آداب تلنگانہ
چہارشنبہ۔10 نومبر 2021ء

مانو میں آج ڈیجیٹل پیشرفت، خون کا عطیہ کیمپ اور غزل سرائی پروگرامس

حیدرآباد، 9/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یومِ آزاد تقاریب کے تحت 10/نومبر کو 12 بجے دن انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشرفت (الکٹرانک مواد کا پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہینِ اردو، تعلیمی خبرنامہ) کا افتتاح عمل میں آرہا ہے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اس موقع پر ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کریں گے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ 11 بجے دن خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد اس کے کوآرڈینیٹر ہیں۔ ایک اور پروگرام غزل سرائی آئی ایم سی میں آن لائن 3 بجے دن منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر اور ڈاکٹر مظفر حسین خان، اس کے کوآرڈینیٹرس ہیں۔

آداب تلنگانہ
چہارشنبہ۔10 نومبر 2021ء

خلافت موومنٹ کے متعلق مولانا آزاد کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم کا انعقاد، پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 9/نومبر (پریس نوٹ) خلافت موومنٹ سے وابستہ ہوکر مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کے خلاف احتجاج کرسکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی متاثر کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیئر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سمپوزیم میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ سمپوزیم ''مولانا ابوالکلام آزاد: قومی یکجہتی اور سالمیت کے سفیر'' کی صدارت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کی۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ انٹگریشن کا مطلب اتحاد کی وکالت کرنے والا۔ انٹگریٹی کا مطلب ایک بااخلاق انسان ہے۔ یہ دونوں صفتیں مولانا آزاد میں تھیں۔ مولانا آزاد نے خود کو تہری شناخت کی حامل شخصیت یعنی قوم پسند، راسخ العقیدہ مسلمان اور عالمی شہری کے طور پر پیش کیا۔ اس میں انہیں کوئی اختلاف نظر نہیں آیا۔ وہ ان تمام افراد کے خلاف تھے جو ملک میں مذہب کے نام پر اختلافات پیدا کرنا چاہتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تعمیر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے اور خونِ ناحق نہ بہانے کا حکم ہے۔ یہ احکام کس طرح بہترین سماج کی تشکیل کرتے ہیں اسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہی وہ صفات تھیں جنھوں نے مولانا آزاد کو وہ مقام دلایا جس پر فائض تھے۔ اسی پر آگے بڑھ کر مولانا آزاد نے قومی یکجہتی اور بھائی چارگی کو فروغ دینے کی حتی الامکان کوششیں کیں۔ ہم بھی اس پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی کو یقینی بناسکتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ جس طرح ہر انسان مثبت تبدیلی و ترقی چاہتا ہے اسی طرح ہم ملک میں مثبت تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس کے لیے مادی اور انسانی وسائل دونوں کی ہمارے پاس کمی نہیں ہے۔ جاپان اور اسرائیل مادی وسائل کی کمی کے باوجود ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں مختلف مذاہب، ذاتوں اور علاقوں کے تنوع کو ملک کی خوبصورتی قرار دیا۔ کئی قائدین نے اتحاد و یکجہتی کا درس دیا۔ اس میں سب سے اہم اور نمایاں شخصیت مولانا ابوالکلام آزاد کی تھی اگر ہمیں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا ہے تو مولانا آزاد کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا۔ پروفیسر محمد محب الحق، شعبۂ سیاسیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ مولانا آزاد اور سرسید نے قومیت کے فروغ میں اسلام کی اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ مولانا آزاد نے کہا تھا قومیت کی بنیاد صرف مذہب نہیں ہوسکتا۔ مولانا آزاد نے مختلف مذاہب کے لوگوں کو آپس مل جل کر رہنے کی راہ دکھائی تھی۔ پروفیسر محب الحق نے مولانا آزاد کو ہندو مسلم اتحاد قومی سلامتی کا استعارہ قرار دیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈین اسکول آف لینگویجس، مانو نے کہا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا جذبہ اور آزادی کی لگن پیدا کی۔

Sahafi e Deccan, 10-11-2021

مانو میں آج ڈیجیٹل پیش رفت، خون کا عطیہ کیمپ اور غزل سرائی پروگرامس

حیدرآباد، 9/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت 10/اکتوبر کو 12 بجے دن انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشرفت (الکٹرانک مواد کا پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہین اردو، تعلیمی خبرنامہ) کا افتتاح عمل میں آرہا ہے۔ رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اس موقع پر ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کریں گے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ 11 بجے دن خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد اس کے کوآرڈینیٹر ہیں۔ ایک اور پروگرام غزل سرائی آئی ایم سی میں آن لائن 3 بجے دن منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر اور ڈاکٹر مظفر حسین خان، اس کے کوآرڈینیٹرس ہیں۔

Sahafi e Deccan, 10-11-2021

مانو کے ملازم محمد احسن ظفر کا انتقال

حیدرآباد، 9/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آئی ٹی آئی دربھنگہ (بہار) کے ایل ڈی سی جناب محمد احسن ظفر کا آج بعمر 37 سال مختصر علالت کے بعد انتقال ہوگیا۔ وہ 23/فروری 2007ء سے یونیورسٹی میں برسرخدمت تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ مسرت بیگم کے علاوہ ایک دختر منہا ظفر شامل ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر و پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے مرحوم کے ارکان خاندان سے تعزیت کیا ہے۔ اس سلسلہ میں یونیورسٹی کے مین گیٹ "باب علم" پر آزادواک کے اختتام پر تعزیتی پروگرام منعقد ہوا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کی جانب سے قرارداد تعزیت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نے پڑھ کر سنائی اور دعائے مغفرت کی۔ اساتذہ، طلبہ ،اراکین اسٹاف کے علاوہ مانو ویلفیئر اسوسی ایشن کے عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر دو منٹ تک خاموشی بھی منائی گئی۔

Sahafi e Deccan, 10-11-2021

اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

حیدرآباد، 9 رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب 2021ء میں کل شام محفلِ داستان گوئی کا انعقاد عمل میں آیا۔ بی اے ایم سی جے (آنرس) کے طلبہ سید مظہر الدین اور مصباح ظفر نے جناب محمود فاروقی کی لکھی داستانِ "تقسیمِ ہند" کو پیش کیا۔ دونوں فن کاروں نے ہندوستان کے بٹوارے کی المیہ داستان کو طنز کے تیروں کی آمیزش کے ساتھ نہایت عمدگی سے پیش کرتے ہوئے ناظرین سے داد و تحسین حاصل کی۔ جناب محمد معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف مانو کے تحت داستان گوئی کو اسٹیج کیا گیا۔ صفیان بی ووکیشنل نے سیٹ ڈیزائن کیا، حبیب احمد (سی یو سی ایس) نے کاسٹیوم اور پراپرٹیز کا انتظام کیا، ضمیر حسن پروڈکشن، فیروز عالم زبان و تلفظ کی ذمہ داری نبھائی۔ مشیرہ نے اینکرنگ کے فرائض انجام دیے۔ جناب علیم الدین، اقبال خان، عامر بدر، ڈاکٹر کلیم اللہ، حبیب احمد اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد اور جناب مقیم کمیٹی کے اراکین تھے۔ بڑے پیمانے پر یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔

صحافی دکن
10/نومبر 2021

خلافت موومنٹ کے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم کا انعقاد۔ پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 9/ نومبر (پریس نوٹ) خلافت موومنٹ سے وابستہ ہوکر مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی ظالم حکومت کے خلاف احتجاج کرسکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی متاثر کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیئر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سمپوزیم میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ سمپوزیم "مولانا ابوالکلام آزاد: قومی یکجہتی اور سالمیت کے سفیر" کی صدارت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے کی۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ انٹیگریشن کا مطلب اتحاد کی وکالت کرنے والا۔ انٹیگریٹی کا مطلب ایک بااخلاق انسان ہے۔ یہ دونوں صفتیں مولانا آزاد میں تھیں۔ مولانا آزاد نے خود کو تحریری شناخت کی حامل شخصیت یعنی قوم پسند، راسخ العقیدہ مسلمان اور عالمی شہری کے طور پر پیش کیا۔ اس میں انہیں کوئی اختلاف نظر نہیں آیا۔ وہ ان تمام افراد کے خلاف تھے جو ملک میں مذہب کے نام پر اختلافات پیدا کرنا چاہتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے کہا کہ ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تعمیر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے اور خون ناحق نہ بہانے کا حکم ہے۔ یہ احکام کس طرح بہترین سماج کی تشکیل کرتے ہیں اسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہی وہ صفات تھیں جنہوں نے مولانا آزاد کو وہ مقام دلایا جس پر وہ فائز تھے۔ اسی پر آگے بڑھ کر مولانا آزاد نے قومی یکجہتی اور بھائی چارگی کو فروغ دینے کی حتی الامکان کوششیں کیں۔ ہم بھی اس پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی کو یقینی بناسکتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ جس طرح ہر انسان مثبت تبدیلی و ترقی چاہتا ہے اسی طرح ہم ملک میں مثبت تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس کے لیے مادی اور انسانی وسائل دونوں کی ہمارے پاس کمی نہیں ہے۔ جاپان اور اسرائیل مادی وسائل کی کمی کے باوجود ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں مختلف مذاہب، ذاتوں اور علاقوں کے تنوع کو ملک کی خوبصورتی قرار دیا۔ کئی قائدین نے اتحاد و یکجہتی کا درس دیا۔ اس میں سب سے اہم اور نمایاں شخصیت مولانا ابوالکلام آزاد کی تھی۔ اگر ہمیں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا ہے تو مولانا آزاد کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا۔ پروفیسر محمد محب الحق، شعبہ سیاسیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ مولانا آزاد اور سرسید نے قومیت کے فروغ میں اسلام کی اہمیت کو بھی نظر انداز نہیں کیا۔ مولانا آزاد نے کہا تھا قومیت کی بنیاد صرف مذہب نہیں ہوسکتا۔ مولانا آزاد نے مختلف مذاہب کے لوگوں کو آپس میں مل جل کر رہنے کی راہ دکھائی تھی۔ پروفیسر محب الحق نے مولانا آزاد کو ہندو مسلم اتحاد و قومی سلامتی کا استعارہ قرار دیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈین اسکول آف لینگویجس، لسانیات نے کہا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا جذبہ اور آزادی کی لگن پیدا کی۔ مولانا آزاد محض آزادی کے حصول کے لیے اتحاد نہیں چاہتے تھے بلکہ وہ انسانیت کے فروغ کے لیے اتحاد چاہتے تھے۔ کچھ رجعت پسندوں اور مسلم لیگ نے دو قومی نظریہ پیش کیا تو وہ اس کے کٹر مخالف ہوگئے۔ انہوں نے آزادی کو مسلمانوں کے لیے حب الوطنی کا مسئلہ نہیں بلکہ دینی فریضہ اور جہاد فی سبیل اللہ قرار دیا تھا۔ باوجود کہ مولانا آزاد ایک عالم دین تھے انہوں نے ساہتیہ اکیڈیمی اور للت کلا اکیڈیمی قائم کی۔ کیونکہ وہ ہندوستان کے اتحاد کے لیے فنون لطیفہ کے فروغ کو ضروری سمجھتے تھے۔ آج کے تصادم بھرے ماحول میں مولانا آزاد کا اتحاد کا پیغام ہمیں نہیں بھولنا چاہیے۔ ڈاکٹر احمد خان، اسوسی ایٹ پروفیسر و کنوینر یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر سمپوزیم نے کارروائی چلائی۔ جناب عاطف عمران، استاد اسلامیات کی قرأت کلام پاک پروگرام کا آغاز ہوا۔

راشٹریہ سہارا

خلافت موومنٹ کے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم کا انعقاد۔ پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر رحمت اللہ ودیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) خلافت موومنٹ سے وابستہ ہو کر مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کےخلاف احتجاج کر سکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی متاثر کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیئر نے آج مولانا آزاد

نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد و تقاریب کے سمپوزیم میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ سمپوزیم ''مولانا ابوالکلام آزاد: قومی یکجہتی اور سالمیت کے سفیر'' کی صدارت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کی۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ انٹگریشن کا مطلب اتحاد کی وکالت کرنے والا۔ انٹگریٹی کا مطلب ایک بااخلاق انسان ہے۔ یہ دونوں صفتیں مولانا آزاد میں تھیں۔ مولانا آزاد نے خود کو تہری شناخت کی حامل شخصیت یعنی قوم پسند، راسخ العقیدہ مسلمان اور عالمی شہری کے طور پر پیش کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر نے کہا کہ ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تعمیر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے اور خون ناحق نہ بہانے کا حکم ہے۔ یہ احکام کس طرح بہترین سماج کی تشکیل کرتے ہیں اسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہی وہ صفات تھیں جنہوں نے مولانا آزاد کو وہ مقام دلایا جس پر فائز تھے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد و تقاریب نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ جس طرح ہر انسان مثبت تبدیلی و ترقی چاہتا ہے اسی طرح ہم ملک میں مثبت تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس کیلئے مادی اور انسانی وسائل دونوں کی ہمارے پاس کمی نہیں ہے۔ جاپان اور اسرائیل مادی وسائل کی کمی کے باوجود ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ اگر ہمیں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا ہے تو مولانا آزاد کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا۔ پروفیسر محمد محب الحق، شعبۂ سیاسیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ مولانا آزاد اور سرسید نے قومیت کے فروغ میں اسلام کی اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ مولانا آزاد نے کہا تھا قومیت کی بنیاد صرف مذہب نہیں ہو سکتا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈین اسکول آف لینگوئجس، مانو نے کہا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا جذبہ اور آزادی کی لگن پیدا کی۔ مولانا آزاد محض آزادی کے حصول کے لیے اتحاد نہیں چاہتے تھے بلکہ وہ انسانیت کے فروغ کے لیے اتحاد چاہتے تھے۔ کچھ رجعت پسندوں اور مسلم لیگ نے دو قومی نظریہ پیش کیا تو وہ اس کے کٹر مخالف ہو گئے۔ انہوں نے آزادی کو مسلمانوں کے لیے حب الوطنی کا مسئلہ نہیں بلکہ دینی فریضہ اور جہاد فی سبیل اللہ قرار دیا تھا۔ ڈاکٹر احمد خان، اسوسیٹ پروفیسر، یوی ایس و کنوینر یوم آزاد و تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر سمپوزیم نے کارروائی چلائی۔ جناب حافظ عمران، استاد اسلامیات کی قرأت کلام پاک پر وگرام کا آغاز ہوا۔

Andhra Jyothi

మనూలో ఆన్‌లైన్ సింపోజియం

రాయదుర్గం, నవంబర్ 9 (ఆంధ్రజ్యోతి): గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీలో నిర్వహిస్తున్న ఆజాద్ డే వేడుకల్లో భాగంగా మౌలానా ఆజాద్, జాతీయ సమగ్రత రాయబారి అనే అంశంపై మంగళవారం ఆన్‌లైన్ సింపోజియం నిర్వహించారు. మనూలోని ఆజాద్ చైర్ మాజీ డీన్, ప్రొఫెసర్ అమీనా కిషోర్ ప్రసంగించారు. మతం పేరుతో దేశ విభజనను కోరుకునే వారందరికీ మౌలానా అబ్దుల్ కలాం ఆజాద్ వ్యతిరేకమని, దేశ విభజనను ఆపేందుకు చివరి వరకు ప్రయత్నించారని పేర్కొన్నారు. కార్యక్రమానికి అధ్యక్షత వహించిన ప్రో వీసీ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రెహ్మతుల్లా మాట్లాడారు. కార్యక్రమంలో సింపోజియం కోఆర్డినేటర్ డాక్టర్ అమీనా తహసీన్, కోర్ కమిటీ కన్వీనర్ డాక్టర్ అహ్మద్ ఖాన్, సిబ్బంది పాల్గొన్నారు.

10 NOV 2021

رہنمائے دکن

مانو میں آج ڈیجیٹل پیشرفت' خون کا عطیہ کیمپ اور غزل سرائی

حیدرآباد۔9نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت 10/ اکتوبر کو 12 بجے دن انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشرفت (الکٹرانک مواد کا پلیٹ فارم، اردو نامہ، شاہین اردو، تعلیمی خبرنامہ) کا افتتاح عمل میں آرہا ہے۔ جناب رضوان احمد، ڈائرکٹر آئی ایم سی کے بموجب پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اس موقع پر ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کریں گے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ 11 بجے دن خون کا عطیہ کیمپ کا افتتاح عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد اس کے کوآرڈینیٹر ہیں۔ ایک اور پروگرام غزل سرائی آئی ایم سی میں آن لائن 3 بجے دن منعقد ہوگا۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر اور ڈاکٹر مظفر حسین خان، اس کے کوآرڈینیٹرس ہیں۔

راشٹریہ سہارا

مانو میں آج ڈیجیٹل پیش رفت، خون کا عطیہ کیمپ وغزل سرائی

حیدرآباد، (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت 10/ اکتوبر کو 12 بجے دن انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کی جانب سے ڈیجیٹل پیشرفت کا افتتاح عمل میں آرہا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اس موقع پر ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کریں گے۔

Times of India

Manuu to launch digital initiatives today

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University, instructional media centre will be launching digital initiative "e-content platform, Urdu Nama, Shaheen-e-Urdu, educational news bulletin" as part of Azad Day celebrations. A blood donation camp at University Health Centre and Ghazal Sarai programme. TNN

Sakshi

నేడు 'మనూ'లో రక్తదాన శిబిరం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆజాద్ డే వేడుకల్లో భాగంగా రక్తదాన శిబిరాన్ని బుధవారం నిర్వహిస్తామని కోఆర్డినేటర్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ ఫరియాద్ తెలిపారు. క్యాంపస్‌లోని యూనివర్సిటీ హెల్త్ సెంటర్‌లో ఉంటుందని యూనివర్సిటీ విద్యార్థులు, ఎన్ఎస్ఎస్ వలంటీర్లు రక్తదానం చేస్తారని తెలిపారు.

10 NOV 2021

رہنمائے دکن

خلافت موومنٹ کے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی بھی متاثر تھے

اردو یونیورسٹی میں سمپوزیم کا انعقاد، پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر رحمت اللہ و دیگر کے خطاب

حیدرآباد۔ 9 نومبر (پریس نوٹ) خلافت موومنٹ سے وابستہ ہوکر مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کے خلاف احتجاج کرسکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی متاثر کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیئر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سمپوزیم میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ سمپوزیم "مولانا ابوالکلام آزاد: قومی یکجہتی اور سالمیت کے سفیر" کی صدارت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے کی۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ انٹگریشن کا مطلب اتحاد کی وکالت کرنے والا۔ انٹگریٹی کا مطلب ایک بااخلاق انسان ہے۔ یہ دونوں صفتیں مولانا آزاد میں تھیں۔ مولانا آزاد نے خود کو تہری شناخت کی حامل شخصیت یعنی قوم پسند، راسخ العقیدہ مسلمان اور عالمی شہری کے طور پر پیش کیا۔ اس میں انہیں کوئی اختلاف نظر نہیں آیا۔ وہ ان تمام افراد کے خلاف تھے جو ملک میں مذہب کے نام پر اختلافات پیدا کرنا چاہتے تھے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے کہا کہ ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تعمیر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے اور خون ناحق نہ بہانے کا حکم ہے۔ یہ احکام کس طرح بہترین سماج کی تشکیل کرتے ہیں اسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہی وہ صفات تھیں جنہوں نے مولانا آزاد کو وہ مقام دلایا جس پر فائض تھے۔ اس پر آگے بڑھ کر مولانا آزاد نے قومی یکجہتی اور بھائی چارگی کو فروغ دینے کی حتی الامکان کوششیں کیں۔ ہم بھی اس پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی کو یقینی بناسکتے ہیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ جس طرح ہر انسان مثبت تبدیلی و ترقی چاہتا ہے اسی طرح ہم ملک میں مثبت تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس کے لیے مادی اور انسانی وسائل دونوں کی ہمارے پاس کمی نہیں ہے۔ جاپان اور اسرائیل مادی وسائل کی کمی کے باوجود ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں مختلف مذاہب، ذاتوں اور علاقوں کے تنوع کو ملک کی خوبصورتی قرار دیا۔ کئی قائدین نے اتحاد و یکجہتی کا درس دیا۔ اس میں سب سے اہم اور نمایاں شخصیت مولانا ابوالکلام آزاد کی تھی۔ اگر ہمیں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانا ہے تو مولانا آزاد کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا۔ پروفیسر محمد محب الحق، شعبۂ سیاسیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ مولانا آزاد اور سرسید نے قومیت کے فروغ میں اسلام کی اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ مولانا آزاد نے کہا تھا قومیت کی بنیاد صرف مذہب نہیں ہوسکتا۔ مولانا آزاد نے مختلف مذاہب کے لوگوں کو آپس میں مل جل کر رہنے کی راہ دکھائی تھی۔ پروفیسر محب الحق نے مولانا آزاد کو ہندو مسلم اتحاد و قومی سلامتی کا استعارہ قرار دیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈین اسکول آف لینگویجس، مانو نے کہا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا جذبہ اور آزادی کی لگن پیدا کی۔ مولانا آزاد محض آزادی کے حصول کے لیے اتحاد نہیں چاہتے تھے بلکہ وہ انسانیت کے فروغ کے لیے اتحاد چاہتے تھے۔ کچھ رجعت پسندوں اور مسلم لیگ نے دو قومی نظریہ پیش کیا تو وہ اس کے کٹر مخالف ہوگئے۔ انہوں نے آزادی کو مسلمانوں کے لیے حب الوطنی کا مسئلہ نہیں بلکہ دینی فریضہ اور جہاد فی سبیل اللہ قرار دیا تھا۔ باوجود کہ مولانا آزاد ایک عالم دین تھے انہوں نے ساہتیہ اکیڈیمی اور للت کلا اکیڈیمی قائم کی۔ کیونکہ وہ ہندوستان کے اتحاد کے لیے فنون لطیفہ کے فروغ کو ضروری سمجھتے تھے۔ آج کے تصادم بھرے ماحول میں مولانا آزاد کا اتحاد کا پیغام ہمیں نہیں بھولنا چاہیے۔ ڈاکٹر احمد خان، اسوسی ایٹ پروفیسر یو ڈی ایس و کنوینر یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر سمپوزیم نے کارروائی چلائی۔ جناب عاطف عمران، استاد اسلامیات کی قرأت کلام پاک پروگرام کا آغاز ہوا۔

RD

10 NOV 2021

منصف

خلافت موومنٹ سے متعلق مولانا کے خیالات سے گاندھی جی متاثر تھے

مانو میں سمپوزیم۔ پروفیسر آمنہ کشور، پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ و دیگر کا خطاب

حیدرآباد۔ 9 نومبر (پریس نوٹ) خلافت موومنٹ سے وابستہ ہوکر مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا تھا کہ کوئی بھی شہری کسی بھی باطل حکومت کے خلاف احتجاج کرسکتا ہے۔ ان خیالات نے گاندھی جی کو بھی متاثر کیا۔ پروفیسر آمنہ کشور، سابق ڈین و پروفیسر آزاد چیئر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سمپوزیم میں ان خیالات کا اظہار کیا۔ سمپوزیم "مولانا ابوالکلام آزاد: قومی یکجہتی اور سالمیت کے سفیر" کی صدارت پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے کی۔ پروفیسر آمنہ کشور نے کہا کہ انٹگریشن کا مطلب اتحاد کی وکالت کرنے والا۔ انٹگریٹی کا مطلب ایک بااخلاق انسان ہے۔ یہ دونوں صفتیں مولانا آزاد میں تھیں۔ مولانا آزاد نے خود کو تہری شناخت کی حامل شخصیت یعنی قوم پسند، راسخ العقیدہ مسلمان اور عالمی شہری کے طور پر پیش کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرووائس چانسلر نے کہا کہ ایک عالم دین کی حیثیت سے مولانا آزاد کی شخصیت کی تعمیر ہوئی۔ اسلام میں پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے اور خون ناحق نہ بہانے کا حکم ہے۔ یہ احکام کس طرح بہترین سماج کی تشکیل کرتے ہیں اسے سمجھا جاسکتا ہے۔ یہی وہ صفات تھیں جنہوں نے مولانا آزاد کو وہ مقام دلایا جس پر فائض تھے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے خیر مقدمی خطاب میں کہا کہ جس طرح ہر انسان مثبت تبدیلی و ترقی چاہتا ہے اسی طرح ہم ملک میں مثبت تبدیلی چاہتے ہیں۔ اس کے لیے مادی اور انسانی وسائل دونوں کی ہمارے پاس کمی نہیں ہے۔ جاپان اور اسرائیل مادی وسائل کی کمی کے باوجود ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ انہوں نے ہندوستان میں مختلف مذاہب، ذاتوں اور علاقوں کے تنوع کو ملک کی خوبصورتی قرار دیا۔ پروفیسر محمد محب الحق، شعبۂ سیاسیات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے کہا کہ مولانا آزاد اور سرسید نے قومیت کے فروغ میں اسلام کی اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا۔ پروفیسر محمد نسیم الدین فریس، ڈین اسکول آف لینگویجس، مانو نے کہا کہ مولانا آزاد نے تحریروں کے ذریعہ لوگوں میں حریت کا جذبہ اور آزادی کی لگن پیدا کی۔ ڈاکٹر احمد خان، اسوسی ایٹ پروفیسر یو ڈی ایس و کنوینر یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر سمپوزیم نے کارروائی چلائی۔ جناب عاطف عمران، استاد اسلامیات کی قرأت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔

راشٹریہ سہارا

اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب 2021 میں کل شام محفل داستان گوئی کا انعقاد عمل میں آیا۔ بی اے ایم سی جے (آنرس) کے طلبہ سید مظہر الدین اور مصباح ظفر نے جناب محمود فاروقی کی لکھی داستان "تقسیم ہند" کو پیش کیا۔ دونوں فن کاروں نے ہندوستان کے بٹوارے کی المیہ داستان کو طنز کے تیروں کی آمیزش کے ساتھ نہایت عمدگی سے پیش کرتے ہوئے ناظرین سے داد و تحسین حاصل کی۔

جناب محمد معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف مانو کے تحت داستان گوئی کو اسٹیج کیا گیا۔ صفیان بی ووکیشنل نے سیٹ ڈیزائن کیا، حبیب احمد (سی یو سی ایس) نے کاسٹیوم اور پراپرٹیز کا انتظام کیا، ضمیر حسن پروڈکشن، فیروز عالم زبان و تلفظ کی ذمہ داری نبھائی۔ مشیرہ نے اینکرنگ کے فرائض انجام دیے۔ جناب علیم الدین، اقبال خان، عامر بدر، ڈاکٹر کلیم اللہ، حبیب احمد اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد اور جناب منتظم کمیٹی کے اراکین تھے۔ بڑے پیمانے پر یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔

رہنمائے دکن

اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

حیدرآباد۔ 9 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب 2021 میں کل شام محفل داستان گوئی کا انعقاد عمل میں آیا۔ بی اے ایم سی جے (آنرس) کے طلبہ سید مظہر الدین اور مصباح ظفر نے جناب محمود فاروقی کی لکھی داستان "تقسیم ہند" کو پیش کیا۔ دونوں فن کاروں نے ہندوستان کے بٹوارے کی المیہ داستان کو طنز کے تیروں کی آمیزش کے ساتھ نہایت عمدگی سے پیش کرتے ہوئے ناظرین سے داد و تحسین حاصل کی۔ جناب محمد معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف مانو کے تحت داستان گوئی کو اسٹیج کیا گیا۔ صفیان بی ووکیشنل نے سیٹ ڈیزائن کیا، حبیب احمد (سی یو سی ایس) نے کاسٹیوم اور پراپرٹیز کا انتظام کیا۔

Sakshi

‘మనూ’లో ఆకట్టుకున్న ‘దాస్తాంగోయ్’

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆజాద్ డే వేడుకల్లో భాగంగా నిర్వహించిన ‘దాస్తాంగోయ్’(కథ చెప్పడం) కార్యక్రమం అందరినీ ఆకట్టుకుంది. యూనివర్సిటీ డ్రామా క్లబ్ ఆఫ్ మనూ ఆధ్వర్యంలో క్యాంపస్‌లోని ఓపెన్ ఎయిర్ థియేటర్ ప్రాంగణంలో దాస్తాంగోయ్ కార్యక్రమాన్ని ‘తక్సీమ్-ఏ-హింద్’ (భారత విభజన) పేరిట ప్రత్యేక కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. ఇందులో మాస్ కమ్యూనికేషన్ అండ్ జర్నలిజం విద్యార్థులు సయ్యద్ మజారుద్దీన్, మిస్బాహ్ జఫర్ హావభావాలు, కథ చెప్పే విధానం ఆకట్టుకుంది. ఇద్దరు కళాకారులు తమ సంభాషణల రూపంలో చెప్పిన కథ, భారతదేశ విభజన విషాదాన్ని వ్యంగ్య స్వరంలో వివరించారు. ఈ కథకు రచయిత మహ్మద్ ఫారూఖీ. దర్శకుడు ఎంసీజే విభాగం అసిస్టెంట్ ప్రొఫెసర్ మెరాజ్ అహ్మద్, డిజైనింగ్ సూఫియాన్, కాస్ట్యూమ్స్ హబీబ్ అహ్మద్, ప్రొడక్షన్‌కు జమీర్‌హసన్లు వ్యవహరించారు.

منصف

اردو یونیورسٹی میں داستان گوئی کی یادگار محفل

حیدرآباد۔ 9 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے ضمن میں کل شام محفل داستان گوئی کا انعقاد عمل میں آیا۔ بی اے ایم سی جے (آنرس) کے طلبہ سید مظہر الدین اور مصباح ظفر نے محمود فاروقی کی لکھی داستان "تقسیم ہند" کو پیش کیا۔ دونوں فن کاروں نے ہندوستان کے بٹوارے کی المیہ داستان کو طنز کے تیروں کی آمیزش کے ساتھ نہایت عمدگی سے پیش کرتے ہوئے ناظرین سے داد و تحسین حاصل کی۔ محمد معراج احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کوآرڈینیٹر داستان گوئی کی ہدایت میں ڈرامہ کلب آف مانو کے تحت داستان گوئی کو اسٹیج کیا گیا۔ صفیان بی ووکیشنل نے سیٹ ڈیزائن کیا، حبیب احمد (سی یو سی ایس) نے کاسٹیوم اور پراپرٹیز کا انتظام کیا، ضمیر حسن پروڈکشن، فیروز عالم زبان و تلفظ کی ذمہ داری نبھائی۔ مشیرہ نے اینکرنگ کے فرائض انجام دیے۔ جناب علیم الدین، اقبال خان، عامر بدر، ڈاکٹر کلیم اللہ، حبیب احمد اور ڈاکٹر محمد زبیر احمد اور جناب منتظم کمیٹی کے اراکین تھے۔ بڑے پیمانے پر یونیورسٹی کے اساتذہ، غیر تدریسی عملہ اور طلبہ نے مشاہدہ کیا۔

10 NOV 2021

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی میں آزادواک کا انعقاد

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے تحت کل ''آزادواک'' کا اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اوپن ایئر تھیئٹر سے پرچم دکھا کر واک کا آغاز کیا جو باب علم (مین گیٹ) پر اختتام کو پہنچا۔ یہاں پر طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ کووڈ کا دور ابھی ختم نہیں ہوا۔ یقینی طور پر آپ سبھی نے کووڈ کا پہلا ڈوز لے لیا ہوگا۔ حالانکہ یونیورسٹی میں دو مرتبہ کووڈ ویکسین کا کیمپ لگ چکا ہے لیکن بقیہ افراد کے لیے ایک اور کیمپ کا انعقاد کیا جائیگا۔ پروفیسر عین الحسن نے مولانا آزاد کو خراج پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی زندگی میں مولانا آزاد کی شخصیت ہر موڑ پر ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ وہ ایک ممتاز مجاہد آزادی، ماہر تعلیم، اتالیق اور مربی تھے۔ انہوں نے طلبہ کو 11/ نومبر کو یوم آزاد یادگاری خطبہ میں شرکت کرنے کی ہدایت دی۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، پرو وائس چانسلر، پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج و صدر نشین یوم آزاد تقاریب کمیٹی نے بھی شرکت کی۔ پروفیسر محمد فریاد، کوآرڈینیٹر آزادواک نے کارروائی چلائی۔

KS

10 NOV 2021

HINDI MILAP

मौलाना आजाद पर हुई संगोष्ठी

मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय द्वारा आयोजित संगोष्ठी में भाग लेते अधिकारी।

हैदराबाद, 9 नवंबर-(मिलाप ब्यूरो) मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय द्वारा इन दिनों स्वतंत्र भारत के पहले शिक्षा मंत्री मौलाना आजाद की जयंती आजाद डे सेलिब्रेशन के रूप में मनाई जा रही है। इसके तहत आज विश्वविद्यालय द्वारा 'मौलाना आजाद-राष्ट्रीय अखंडता के राजदूत' विषयक ऑनलाइन संगोष्ठी का आयोजन किया गया। प्रो. वाइस चांसलर प्रो. एस.एम. रहमतुल्लाह की अध्यक्षता में आयोजित कार्यक्रम में अतिथि वक्ता के रूप में पूर्व डीन और प्रोफेसर प्रो. अमीना किशोर, अलीगढ़ मुस्लिम विश्वविद्यालय के राजनीति विज्ञान विभाग के प्रो. मोहम्मद मोहिबुल हक तथा स्कूल ऑफ लैंग्वेजेस के डीन प्रो. मोहम्मद नसीमुद्दीन फरीस व अन्य ने अपने विचार रखे।

प्राप्त जानकारी के अनुसार, संगोष्ठी में प्रो. अमीना किशोर ने मौलाना अबुल कलाम आजाद को एकता का हिमायती बताया। उन्होंने कहा कि वे अपने समय के उन गिने-चुने नेताओं में एक थे, जो इस राष्ट्र में रहने वाले लोगों की पूर्ण एकता में आंतरिक रूप से विश्वास करते थे। चाहे वह एकता व्यक्तिगत क्षेत्र में हो, सामाजिक आचरण में हो या फिर राजनीतिक विचारधारा से जुड़ी हो। उन्होंने कहा कि वे उन सभी लोगों के विरुद्ध थे, जो धर्म के नाम पर देश का विभाजन चाहते थे। मौलाना अबुल कलाम आजाद के जीवन से जुड़े विविध पक्षों पर प्रकाश डालते हुए उन्होंने कहा कि वे विभाजन को रोकने के लिए अंत तक प्रयासरत रहे।

प्रो. मोहम्मद मोहिबुल हक ने कहा कि मौलाना आजाद ने धर्म के महत्व को साथ रखते हुए राष्ट्रवाद का प्रचार किया। उन्होंने कहा था कि धर्म राष्ट्रीयता साबित करने का पैमाना नहीं हो सकता है। मौलाना आजाद की हिन्दू-मुस्लिम एकता विचारधारा को राष्ट्रीय सुरक्षा का रूपक कहा जा सकता है। प्रो. मोहम्मद नसीमुद्दीन फरीस ने कहा कि मौलाना आजाद ने अपने लेखन के जरिए लोगों में आजादी की भावना का संचार किया। वे सिर्फ आजादी के लिए एकता नहीं चाहते थे, बल्कि उन्होंने समूची मानवता की तरक्की के लिए एकता की वकालत की थी।

प्रो. एस.एम. रहमतुल्लाह ने अपने अध्यक्षीय उद्बोधन में कहा कि इस्लाम अपने अनुयायियों को जरूरतमंदों को आश्रय देना और किसी प्रकार का अन्याय न करना सिखाता है। इन्हीं गुणों ने मौलाना आजाद को वह स्थान दिया, जिसके वे हकदार थे। मौलाना आजाद ने एकता और भाईचारे को बढ़ावा देने के लिए हरसंभव प्रयास किया। उनकी विचारधाराओं पर चलकर हम देश का विकास सुनिश्चित कर सकते हैं।

इसके पूर्व संगोष्ठी में मानू के प्रभारी रजिस्ट्रार प्रो. सिद्दिकी मोहम्मद महमूद ने स्वागत वक्तव्य देते हुए कहा कि विभिन्न धर्मों, जातियों और क्षेत्रों की विविधता भारत देश की सुंदरता है। राष्ट्र एवं समाज के विकास एवं समृद्धि के लिए हम सभी को मौलाना आजाद की विचारधाराओं का पालन करना चाहिए। कार्यक्रम का संचालन संगोष्ठी की समन्वयक डॉ. अमीना तहसीन तथा धन्यवाद ज्ञापन कोर-कमेटी के संयोजक डॉ. अहमद खान द्वारा किया गया।

Sakshi

మౌలానా అబుల్ కలామ్ ఐక్యతావాది

రాయదుర్గం: మౌలానా అబుల్ కలామ్ ఆజాద్ ఐక్యతావాది అని 'మనూ' ఆజాద్ చైర్ ప్రొఫెసర్ అమీనా కిషోర్ అభివర్ణించారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆజాద్‌డే వేడుకల్లో భాగంగా ఆన్‌లైన్‌లో 'మౌలానా అబుల్ కలామ్ ఆజాద్-జాతీయ ఐక్యత, సమగ్రత యొక్క రాయబారి' అనే అంశంపై సింపోజియంను మంగళవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆమె మాట్లాడుతూ మతం పేరుతో దేశ విభజనను కోరుకునే వారందరికీ ఆయన వ్యతిరేకమని, విభజనను ఆపేందుకు చివరి వరకు యత్నించారని ఆమె గుర్తు చేశారు. ప్రొ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ ఎస్ఎం రహమతుల్లా మాట్లాడారు. ఈ సమావేశంలో అలీఘడ్ ముస్లిం యూనివర్సిటీ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ మొహిబుల్‌హక్, ఇన్‌చార్జి రిజిస్ట్రార్ ప్రొఫెసర్ సిద్దిఖీ మహ్మద్ మహమూద్, స్కూల్ ఆఫ్ లాంగ్వేజెస్ డీన్ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ నసీముద్దీన్‌ఫరీస్, కోఆర్డినేటర్ డాక్టర్ అమీనాతహసీన్, కన్వీనర్ డాక్టర్ అహ్మద్‌ఖాన్ ప్రసంగించారు.

10 NOV 2021